عزم مصمّم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جنگ احد کے وقت مدینہ میں رہ کر مقابلہ کرنا چاہتے تھے- مگر نوجوان صحابہ کے مشورہ پر آپ نے مدینہ سے باہر نکل کر لڑنے کا فیصلہ کیا اور ہتھیار پہن لئے- جب صحابہؓ کو اپنی غلطی کا احساس ہوا تو انہوں نے فیصلہ بدلنے کی درخواست کی مگر آپ نے فرمایا:

خدا کا نبی جب ہتھیار پہن لیتا ہے تو اتارتا نہیں-

(سیرت ابن هشام جلد2ص63 -مشاورة الرسول القوم فی الخروج)

خطبہ جمعہ پانچ بجے نشر ہوگا

احباب جماعت کی اطلاع کیلئے تحریر ہے کہ لندن میں موسم گرما کے مطابق وقت تبدیل ہو جانے کے باعث آئندہ خطبہ جمعہ پاکستان کے وقت کے مطابق شام 5-00 بجے نشر ہوا کرے گا-

(نظارت اشاعت سمعی بصری)

پانچ بنیادی اخلاق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 24 نومبر 1989ء میں پانچ بنیادی اخلاق بیان فرمائے جو یہ ہیں:

1- سچائی- 2- نرم اور پاک زبان کا استعمال- 3- وسعت حوصلہ- 4- ہمدردی خلق- 5- مضبوط عزم و ہمت

ان پر تفصیلی روشنی ڈالنے کے بعد فرمایا:

یہ وہ پانچ بنیادی اخلاق ہیں جو میں سمجھتا ہوں کہ ہماری تنظیموں کو خصوصیت کے ساتھ اپنے تربیتی پروگرام میں پیش نظر رکھنے چاہئیں- ان پر اگر وہ اپنے سارے منصوبوں کی بناء ڈال دیں اور سب سے زیادہ توجہ ان اخلاق کی طرف کریں تو میں سمجھتا ہوں کہ اس کا فائدہ آئندہ سو سال ہی نہیں بلکہ سینکڑوں سال تک بنی نوع انسان کو پہنچتا رہے گا کیونکہ آج کی جماعت احمدیہ اگر ان پانچ اخلاق پر قائم ہو جائے اور مضبوطی کے ساتھ قائم ہو جائے اور ان کی اولادوں کے متعلق بھی یہ یقین ہو جائے کہ یہ بھی آئندہ انہیں اخلاق کی نگران اور محافظ بنی رہیں گی اور ان اخلاق کی روشنی دوسروں تک پھیلاتی رہیں گی اور پہنچاتی رہیں گی تو پھر میں یقین رکھتا ہوں کہ ہم امن کی حالت میں اپنی جان دے سکتے ہیں- سکون کے ساتھ اپنی جان، جان آفریں کے سپرد کر سکتے ہیں اور یقین رکھ سکتے ہیں کہ جو عظیم الشان کام ہمارے سپرد کئے تھے ہم نے جہاں تک ہمیں توفیق ملی ان کو سرانجام دیا-

وقف جدید کی انجمن گو نسبتاً چھوٹی انجمن ہے لیکن ہے بہت ضروری اور یہ بہت اچھا اور مفید کام کر رہی ہے-

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

آپؐ نے وہ بوجھ اٹھائے جو کائنات کی دوسری تمام چیزوں نے اٹھانے سے انکار کر دیا تھا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ کی راہ میں بہت بوجھ ڈالے گئے

رسول اللہؐ نے فرمایا طاقتور وہی ہے جو اپنے نفس پر غصہ کی حالت میں قابو پالے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 28 مارچ 2003ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 28 مارچ 2003ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا: حضور انور کا یہ خطبہ احمدیہ ٹیلی ویژن نے دنیا بھر میں براہ راست نشر کیا اور کئی زبانوں میں اس خطبہ کا ترجمہ بھی پیش کیا گیا- حضور انور نے اس خطبہ میں بھی اللہ تعالیٰ کی صفت قوی پر روشنی ڈالی-

حضور انور نے سورۃ التکویر کی آیت نمبر 20`21 کی تلاوت فرمائی اور اس کا یہ ترجمہ پیش کیا- یقیناً یہ ایک ایسے معزز رسول کا قول ہے جو قوت والا ہے' صاحب عرش کے حضور بہت مرتبے والا ہے' حضور انور نے فرمایا کہ اس کے متعلق مفسرین کی دو آراء ہیں ایک رائے تو یہ ہے کہ اس سے مراد حضرت جبریلؑ ہیں اور دوسری رائے یہ ہے کہ اس سے مراد خود آنحضرت ﷺ ہیں- حضور انور نے اپنے خطبہ میں آنحضرت ﷺ کی مبارک زندگی کے وہ واقعات بیان فرمائے جن سے خدا تعالیٰ کی صفت قــوی کی وضاحت ہوتی ہے- حضور انور نے فرمایا کہ حضرت رسول کریمؐ نے اپنی زندگی میں جو مختلف قسم کے بوجھ اٹھائے ہوئے تھے وہ بھی اللہ تعالیٰ کی صفت قــوی سے ہی تعلق رکھتے ہیں- گویا اپنے عملی نمونے سے آپ نے اس صفت کے مضمون کو اس طرح سے اپنی ذات میں جاری فرمایا کہ اس صفت کے کامل مظہر بن گئے- حضور انور نے سورۃ احزاب کی آیت نمبر 73 تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے کہ یقیناً ہم نے امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا تو انہوں نے اسے اٹھانے سے انکار کر دیا اور اس سے ڈر گئے جبکہ انسان کامل نے اسے اٹھا لیا یقیناً وہ اپنی ذات پر بہت ظلم کرنے والا تھا اور اس ذمہ داری کے عواقب کی بالکل پرواہ نہ کرنے والا تھا- حضور انور نے فرمایا پہاڑوں سے مراد بڑی طاقتیں ہیں- حضور انور نے آنحضرت ﷺ کی پہلی وحی کا احوال اور حضرت خدیجہؓ کی یہ گواہی بیان فرمائی کہ آپ گمشدہ اخلاق کو زندہ کرتے ہیں' جو عادتیں نیکی کی عربوں سے اٹھ چکی ہیں ان کو دوبارہ آپؐ نے رائج کر دیا ہے' یتیموں کا بوجھ اٹھاتے ہیں' غریبوں اور بیواؤں کے مددگار ہیں- حضور انور نے آنحضرتؐ کے ایک معاہدہ ''حلف الفضول'' کے متعلق فرمایا کہ یہ آنحضرتؐ کو بہت پیارا تھا- حضور انور نے آنحضور ﷺ کے خدا تعالیٰ کی طرف سے رعب اور تائید کے واقعات بیان فرمائے جن میں آنحضورؐ کا ابوجہل سے ایک شخص کا حق دلوانا اور ابوجہل کے آنحضورؐ کو نماز میں پتھر مارنے میں ناکام ہونے کے واقعات شامل ہیں-

حضور انور نے حضرت مسیح موعود سے متعلق بھی ایک دلچسپ واقعہ بیان فرمایا جب گجرات کے ایک ہندو کا حضرت مسیح موعود پر مسمریزم ناکام ہو گیا تھا- حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں کہ وہ شخص بعد میں حضرت مسیح موعود کا بے حد معتقد ہو گیا تھا اور خط و کتابت بھی کرتا رہا اور کہا کرتا تھا کہ حضرت مرزا صاحب یقیناً اللہ تعالیٰ کے بہت بڑے برگزیدہ ہیں-

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بیت اللہ کے قریب نماز پڑھ رہے تھے ابوجہل اور اس کے ساتھیوں نے سجدہ کی حالت میں آنحضرتؐ کے کندھوں پر اونٹ کی اوجڑی لا کر رکھ دی' رسول اللہ نے سجدے سے سر نہیں اٹھایا جب تک حضرت فاطمہؓ نے آ کر وہ اوجڑی آپ کے کندھوں سے نہ اتار دی- حضور انور نے ابوجہل کی ہلاکت اور حضرت عمرؓ کے اسلام لانے کے واقعات بیان فرمائے-

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ لوگ ایک وزنی پتھر اٹھانے کا مقابلہ کر رہے تھے آپؐ نے فرمایا یہ کیا کر رہے ہو' صحابہ نے عرض کیا پتھر اٹھانے کا مقابلہ ہے پتہ چلے کہ کون قوی ہے رسول اللہ نے فرمایا دیکھو طاقتور تو وہی ہے جو اپنے نفس پر غصہ کی حالت میں قابو پالے- حضور انور نے حضرت مسیح موعود کو 1900ء میں ہونے والا الہام انت الشیخ المسیح الذی لایضاع وقته اور اس کی تشریح بھی بیان کی- حضرت مسیح موعود کو بیسیوں آدمیوں کے کام اکیلے کرنے کی قوت عطا فرمائی گئی- حضرت مسیح موعود کے قلمی جہاد کا مختصر جائزہ یہ ہے کہ 28 سال میں باوجود بیماریوں کے اپنی روزمرہ کی مصروفیات میں آپ نے مہمانوں کی بھی خدمت کی' مجالس میں بیٹھے' سوال و جواب میں حصہ لیا اور جو کتب شائع کیں وہ پندرہ ہزار صفحات سے بھی بڑھ کر ہیں-

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1979ء (1)

یکم جنوری — حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے مجلس انصاراللہ مرکزیہ کی صدارت سنبھالی۔

4تا6 جنوری — غانا کا 53 واں جلسہ سالانہ۔ 20 ہزار سے زائد احباب کی شرکت۔

14 جنوری — حضرت چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1905ء)

14 جنوری — خدام الاحمدیہ جلنگھم برطانیہ کا 5واں سالانہ اجتماع۔

16 جنوری — ایران میں شہنشاہیت کے خاتمہ سے حضرت مسیح موعود کی یہ پیشگوئی ایک بار پھر پوری ہوئی ''تزلزل در ایوان کسریٰ فتاد''

26 جنوری — احمدیہ مشن ہاؤس کیلگری کینیڈا کا باقاعدہ افتتاح ہوا۔

جنوری — نائیجیریا سے ریڈیو پروگرام ''وائس آف اسلام'' کے نام سے اوگن سٹیٹ ریڈیو سے نشر ہونا شروع ہوا۔

2 فروری — حضور نے خطبہ جمعہ میں بچوں کی جسمانی صحت خوراک اور اخلاقی نگرانی کرنے پر خاص زور دیا۔ اسی سلسلہ میں فضل عمر ہسپتال میں بچوں کے کلینک کا اجراء کیا گیا۔

8تا10 فروری — نائیجیریا میں تراجم قرآن کی ساتویں نمائش ہوئی۔

11 فروری — نائیجیریا کے مشرقی صوبہ میں Owerri مقام پر مشن ہاؤس کا افتتاح ہوا۔

11 فروری — جماعت برطانیہ کا یوم دعوت الی اللہ۔

25 فروری — اموسان نائیجیریا میں احمدیہ ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

28 فروری و یکم مارچ — سیرالیون کا 29واں سالانہ جلسہ

یکم تا 28 مارچ — حدیقۃ المبشرین کے زیر اہتمام ربوہ میں مربیان کا ریفریشر کورس۔

6 مارچ — قرطبہ سپین میں احمدیہ مشن کا قیام۔ یہاں کے پہلے مربی مکرم عبدالستار خان صاحب تھے۔

6 مارچ — حضرت ڈاکٹر قاضی محمد منیر صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

8 تا 11 مارچ — جامعہ احمدیہ میں پانچواں سیمینار بعنوان امریکہ۔

13 مارچ — برٹش کونسل آف چرچز کے سربراہ آرچ بشپ آف کنٹربری کے دورہ لائبیریا کے دوران احمدیہ مشن کی طرف سے انہیں امام جماعت احمدیہ سے تبادلہ خیالات کی بار بار دعوت دی گئی مگر انہوں نے ٹال دیا۔

22 مارچ — مخلص خادم اور نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ محمد شفیق قیصر صاحب برما میں ایک حادثہ میں شہید ہوگئے۔

24،25 مارچ — کیرنگ اڑیسہ بھارت میں سالانہ صوبائی کانفرنس۔

26تا28 مارچ — جامعہ احمدیہ کے سالانہ تقریری مقابلے۔ مکرم برادر مظفر احمد صاحب ظفر امیر جماعت امریکہ نے انعامات تقسیم کئے۔

مرتبہ: محمد اعظم اکسیر صاحب

حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب

کی سیرت وسوانح کے چند اہم مصادر ومراجع

حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب آف خوست (افغانستان) یقیناً آسمان احمدیت کا ایک درخشندہ ستارہ ہیں۔ آپ کا ذکر مبارک مختلف عناوین اور تفصیلات کے حوالے سے تاریخ احمدیت میں ہمیشہ تابندہ رہے گا۔ معروف ترین چند تحریرات کا تذکرہ حسب ذیل ہے مگر سلسلہ کے اخبارات ورسائل میں شائع ہونے والے کثیر التعداد مضامین ان کے علاوہ ہیں:-

1- تذکرۃ الشہادتین (روحانی خزائن جلد 20) از سیدنا حضرت مسیح موعود (اس کے علاوہ بہت سی دیگر کتب حضرت مسیح موعود میں جزوی طور پر بیانات درج ہیں۔)

2- شہید مرحوم کے چشمدید واقعات
حصہ اول۔ از سید احمد نور کابلی صاحب
حصہ دوم۔ از سید عبدالستار صاحب المعروف بزرگ صاحب

3- سیرت المہدی۔ مولفہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب

4- قلمی مسودہ۔ 1947ء میں صاحبزادہ سید ابوالحسن قدسی صاحب، سید احمد نور کابلی صاحب مولوی محمد شاہزادہ خان صاحب اور مولوی شان محمد صاحب کے بیانات سے مرتبہ۔

5- عاقبۃ المکذبین 1936ء۔ از حضرت قاضی محمد یوسف صاحب پشاوری۔

6- شہداء الحق از حضرت قاضی محمد یوسف صاحب پشاوری

7- تذکرۃ المہدی۔ از حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی

8- رجسٹر روایات رفقاء مسیح موعود (جو خلافت لائبریری میں محفوظ ہیں)

9- ''زوال غازی'' از عزیز ہندی مطبوعہ ثنائی برقی پریس امرتسر

10- شہید کابل۔ از مولانا عبدالرحمن صاحب مبشر

11- شیخ عجم۔ از سید میر مسعود احمد صاحب مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل

12- شہیدان راہ وفا۔ از مکرم بشیر احمد رفیق صاحب

13- حضرت شہزادہ سید عبداللطیف۔ از محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب

14- ایک شہزادے کی سچی کہانی۔ از محترم حافظ مظفر احمد صاحب۔

15- نگینے لوگ۔ از محترمہ سیدہ حفیظۃ الرحمن صاحبہ

16- تاریخ احمدیت افغانستان۔ غیر مطبوعہ از محترم سید محمود احمد صاحب افغانی

17- Under The Absolute Amir byMr.Frank A.Martin, London -1907

18- The Pathans by Sir Olaff Caroe, Oxford University Press-1976

19- A History Of Afghanistan by Brig Gen.Sir Percy Sykes

وسیم احمد ظفر ثانی صاحب مربی سلسلہ

تربیتی سیمینار مجلس انصاراللہ برکینا فاسو

ایک تربیتی سیمینار کا انعقاد اجتماع خدام الاحمدیہ کے موقع پر جماعت احمدیہ Pissy واگاڈوگو کی بیت الذکر میں منعقد ہوا۔ اس سیمینار کے لئے ہر ریجن سے دس دس فعال انصار کو دعوت دی گئی۔ اجتماع خدام الاحمدیہ کے افتتاح میں شمولیت کے بعد یہ سب انصار Pissy کی بیت میں پہنچے۔ وہاں رات کو سوال وجواب اور مذاکرے کا پروگرام ہوا۔

28 دسمبر 2002 نماز تہجد کی باجماعت ادائیگی، نماز فجر اور درس القرآن کے بعد ساڑھے نو بجے صبح باقاعدہ افتتاح ہوا۔

مکرم محمد بن صالح صاحب نائب امیر غانا نے افتتاحی خطاب کیا۔ اس کے بعد مکرم عبدالغنی جہانگیر صاحب نے خلافت کے موضوع پر خطاب کیا اور سوالات کے جوابات بھی دیے۔ مکرم صدر صاحب انصاراللہ کے خطاب کے بعد یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

دوسرا اجلاس چار بجے سہ پہر ہوا۔ سب سے پہلے معلم ابوبکر سانوگو صاحب نے مالی قربانی کے موضوع پر تقریر کی جس کے بعد مجلس سوال وجواب منعقد ہوئی۔ جو رات گئے تک جاری رہی۔

29 دسمبر کو نماز تہجد، نماز فجر اور درس قرآن کریم کے بعد 9 بجے صبح دوسرے دن کے پہلے اجلاس کا آغاز ہوا۔ مکرم عبدالقیوم پاشا صاحب نے انصاراللہ کی اہم ذمہ داریوں کے موضوع پر تقریر کی۔ بعد میں مجلس سوال وجواب منعقد ہوئی جو ساڑھے گیارہ بجے تک جاری رہی۔ اس کے بعد مکرم صدر صاحب مجلس نے تمام ریجنز سے آئے ہوئے انصار سے میٹنگ کی۔ اس سیمینار کی حاضری 150 رہی۔

(الفضل انٹرنیشنل 7 مارچ 2003ء)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

خطبہ جمعہ

حضرت مسیح موعود کے ایمان افروز رویا و کشوف کا تذکرہ

یہ دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ دل کو ہر قسم کی حرص و ہوا سے خالی کر دے

لڑکیوں کی شادیوں میں جہیز کو اہمیت نہ دیں-لڑکی اچھی صورت' اچھی سیرت کی ہو اس کے بعد کسی جہیز کا مطالبہ کرنا بالکل ناجائز ہے

بچیوں کی رخصتی کے تعلق میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کریں

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز-فرمودہ 17 رجنوری 2003ء بمطابق 17 صلح 1382 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

خطبہ کے آغاز میں حضور انور نے سورۃ الشوریٰ کی آیت 52 کی تلاوت کے بعد اس کا ترجمہ بیان فرمایا:

اور کسی انسان کے لئے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے کلام کرے مگر وحی کے ذریعہ یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی پیغام رساں بھیجے جو اس کے اذن سے جو وہ چاہے وحی کرے-یقیناً وہ بہت بلند شان (اور) حکمت والا ہے-

اس آیت کریمہ کے تعلق میں کشوف کا حال بیان ہو رہا ہے-اس سے پہلے ایک خطبہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے کشوف کا ذکر تھا اور اب حضرت مسیح موعود کے کشوف کا ذکر ہوگا-(-) آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے کشوف (-) میں جو پیشگوئیاں کی گئی تھیں وہ (-) نہایت عظیم الشان تھیں-یہاں تک کہ قیصر و کسریٰ کی چابیاں آپ کو تھمائی گئیں اور اسی طرح اور بہت سے ایسے عظیم الشان کشوف تھے جن سے پتہ چلتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا مقام بہرحال آقا کا مقام تھا (-)

کشوف کے ضمن میں میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے جو کشوف دیکھے ان میں دوسرے بھی شریک ہوئے-کئی ایسے کشوف تھے جن میں صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی گواہی تھی مگر بہت کثرت سے ایسے کشوف تھے جو باقی سب کو بھی دکھائی دیئے-چنانچہ حضرت جبرائیل کو جب کشف میں دیکھا تو اس کے ساتھ دوسرے گواہ بھی ہیں کہ کثرت سے انہوں نے بھی حضرت جبرائیل کو دیکھا (-)

حضرت مسیح موعود کے کشوف میں گھوڑوں پر سوار بادشاہوں کا بھی ذکر ہے-جس طرح ذکر ہے کہ وہ تیری اطاعت کریں گے اور خدا انہیں برکت دے گا-میں نے بھی وہ بادشاہ دیکھے ہیں-اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ بادشاہ تھے اور بھی اب بادشاہ بڑھتے چلے جا رہے ہیں-بہت ہی کثرت کے ساتھ افریقہ میں بادشاہوں کے بادشاہ بھی ایمان لے آئے ہیں-مگر جو بادشاہ آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے دیکھے تھے ان کی شان ہی نرالی تھی-کہاں قیصر و کسریٰ کے بادشاہ اور کہاں افریقہ کے غریب ملک کے بادشاہ دونوں میں بہت بڑا فرق ہے-

اب میں حضرت مسیح موعود کے کشوف میں سے ایک آپ کے سامنے رکھتا ہوں:

''ایک شخص سہج رام نام امرتسر کی کمشنری میں سررشتہ دار تھا اور پہلے وہ ضلع سیالکوٹ میں صاحب ڈپٹی کمشنر کا سررشتہ دار تھا اور وہ مجھ سے ہمیشہ مذہبی بحث رکھا کرتا تھا اور دین (-) سے فطرتاً ایک کینہ رکھتا تھا اور ایسا اتفاق ہوا کہ میرے ایک بڑے بھائی تھے-انہوں نے تحصیلداری کا امتحان دیا تھا-اور امتحان میں پاس ہو گئے تھے اور وہ ابھی گھر میں قادیان میں تھے اور نوکری کے امیدوار تھے-ایک دن میں اپنے چوبارے میں عصر کے وقت قرآن شریف پڑھ رہا تھا جب میں نے قرآن شریف کا دوسرا صفحہ الٹنا چاہا تو اسی حالت میں میری آنکھ کشفی رنگ پکڑ گئی اور میں نے دیکھا کہ سہج رام سیاہ کپڑے پہنے ہوئے اور عاجزی کرنے والوں کی طرح دانت نکالے ہوئے میرے سامنے آ کھڑا ہوا جیسا کہ کوئی کہتا ہے کہ میرے پر رحم کرا دو-میں نے اس کو کہا کہ اب رحم کا وقت نہیں-اور ساتھ ہی خدا تعالیٰ نے میرے دل میں ڈالا کہ اسی وقت یہ شخص فوت ہو گیا ہے اور کچھ خبر نہ تھی-بعد اس کے میں نیچے اترا اور میرے بھائی کے پاس چھ سات آدمی بیٹھے ہوئے تھے اور ان کی نوکری کے بارے میں باتیں کر رہے تھے-میں نے کہا کہ اگر پنڈت سہج رام فوت ہو جائے تو وہ عہدہ بھی عمدہ ہے-ان سب نے میری بات سن کر قہقہہ مار کر ہنسی کی کہ کیا چنگے بھلے کو مارتے ہو-دوسرے یا تیسرے دن خبر آ گئی کہ اسی گھڑی سہج رام ناگہانی موت سے اس دنیا سے گزر گیا-'' (تذکرہ - صفحہ 9 مطبوعہ 1969ء)

رویا صادقہ کے متعلق حضرت مسیح موعود فرما رہے ہیں:

''رویا صادقہ میں ایک کشف صریح کی قسم تھی-یہ معلوم کرایا گیا تھا کہ ایک کھتری ہندو بشمبر داس نامی جو اب تک قادیان میں بقید حیات موجود ہے' مقدمہ فوجداری سے بری نہیں ہوگا مگر آدھی قید تخفیف ہو جائے گی-لیکن اس کا دوسرا ہم قید خوشحال نامی کہ وہ بھی اب تک قادیان میں زندہ موجود ہے' ساری قید بھگتے گا-سو اس جز و کشف کی نسبت یہ ابتلا پیش آیا کہ جب چیف کورٹ سے حسب پیشگوئی ایں عاجز مثل مقدمہ مذکورہ واپس آئی تو متعلقین مقدمہ نے اس واپسی کو بریت پر حمل کر کے گاؤں میں یہ مشہور کر دیا کہ دونوں ملزم جرم سے بری ہو گئے ہیں-مجھ کو یاد ہے کہ رات کے وقت میں یہ خبر مشہور ہوئی اور یہ عاجز (بیت الذکر) میں عشاء کی نماز پڑھنے کو تیار تھا کہ ایک نے نمازیوں میں سے بیان کیا کہ یہ خبر بازار میں پھیل رہی ہے اور ملزمان گاؤں میں آ گئے ہیں-سو چونکہ یہ عاجز اعلانیہ لوگوں میں کہہ چکا تھا کہ دونوں مجرم ہرگز جرم سے بری نہیں ہوں گے اس لئے جو کچھ غم اور قلق اور کرب اس وقت گزرا سو گزرا-تب خدا نے کہ جو اس عاجز بندے کا ہر یک حال میں حامی ہے' نماز کے اول یا عین نماز میں بذریعہ الہام یہ بشارت دی (-) (خوف مت کر' تو ہی غالب رہے گا)-اور پھر فجر کو ظاہر ہو گیا کہ وہ خبر بری ہونے کی سراسر جھوٹی تھی اور انجام کار وہی ظہور میں آیا کہ جو اس عاجز کو خبر دی گئی تھی-(تذکرہ- صفحہ 12 مطبوعہ 1969ء)

حضرت مسیح موعود نے حضرت باوا نانک کو بھی کشفی حالت میں دیکھا اور اس بات کا باوا

نانک نے اقرار کیا کہ یہ جو لوگ میرے متعلق باتیں کرتے ہیں یہ مردار خور ہیں اور جھوٹی فضولیاں کرتے ہیں۔'' .... میں نے دیکھا ہے۔ اسی وجہ سے میں باوا نانک صاحب کو عزت کی نظر سے دیکھتا ہوں۔ کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ وہ اس چشمے سے پانی پیتے تھے جس سے ہم پیتے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ میں اس معرفت سے بات کر رہا ہوں کہ جو مجھے عطا کی گئی''۔

(اشتہار مورخہ 18/ اپریل 1897ء تذکرہ مطبوعہ 1969ء صفحہ 16)

''میں نے کشفی حالت میں دیکھا کہ ایک شخص جو مجھے فرشتہ معلوم ہوتا ہے مگر خواب میں محسوس ہوا کہ اس کا نام شیر علی ہے۔ اس نے مجھے ایک جگہ لٹا کر میری آنکھیں نکالی ہیں اور صاف کی ہیں اور میل اور کدورت ان میں سے پھینک دی'' (۔) ''اور ایک مصفا نور جو آنکھوں میں پہلے سے موجود تھا مگر بعض مواد کے نیچے دبا ہوا تھا' اس کو ایک چمکتے ہوئے ستارے کی طرح بنا دیا ہے اور یہ عمل کر کے پھر وہ شخص غائب ہو گیا۔ اور میں اس کشفی حالت سے بیداری کی طرف منتقل ہو گیا۔'' (تذکرہ۔ صفحہ 30 و 31 مطبوعہ 1969ء)

پھر ایک دفعہ حضرت مسیح موعود فرما رہے ہیں کہ :۔

میں نے کشفی طور پر سورۃ فاتحہ کو ایک گلاب کی صورت میں دیکھا' کھلے ہوئے گلاب کی طرح اسی طرح خوش رنگ اور اسی طرح اس میں سے خوشبو آ رہی تھی۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود نے سورۂ فاتحہ کی جو تفسیر لکھی ہے' وہ اسی گلاب والی خواب کی تعبیر میں اسی طرح لکھی ہے جیسے ایک کھلا ہوا گلاب ہو۔ (تذکرہ صفحہ 53 و 54 مطبوعہ 1969ء)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ یہ جو تصحیح کر رہا ہوں کاپی کی یہ ابھی پوری طرح ہوئی نہیں تھی کہ مجھے کشفی طور پر چند اوراق دکھائے گئے جن میں لکھا تھا کہ ''فتح کا نقارہ بجے''۔ ''پھر ایک نے مسکرا کر ان ورقوں کی دوسری طرف ایک تصویر دکھلائی اور کہا کہ دیکھو کیا کہتی ہے تصویر تمہاری' جب اس عاجز نے دیکھا تو وہ اسی عاجز کی تصویر تھی۔ اور سبز پوشاک تھی۔ مگر نہایت رعب ناک جیسے سپہ سالار مسلح فتحیاب ہوتے ہیں۔ اور تصویر کے یمین و یسار میں لکھا تھا ''حجۃ اللہ القادر و سلطان احمد مختار''۔ یہ انیسویں ذوالحجہ 1300 ہجری بمطابق 22/ اکتوبر 1883ء کا واقعہ ہے۔

(براهین احمدیه حصه چهارم صفحه 515-516 حاشیه در حاشیه نمبر 3)

''ایک مرتبہ مجھے یاد ہے کہ میں نے عالم کشف میں دیکھا کہ بعض احکام قضاء و قدر میں نے اپنے ہاتھ سے لکھے ہیں کہ آئندہ زمانے میں ایسا ہو گا۔ اور پھر اس کو دستخط کرانے کے لئے خداوند قادر مطلق جل شانہٗ کے سامنے پیش کیا ہے۔ اور یاد رکھنا چاہئے کہ مکاشفات اور رویا صالحہ میں اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بعض صفات جمالیہ یا جلالیہ الٰہیہ انسان کی شکل پر متمثل ہو کر صاحب کشف کو نظر آ جاتے ہیں۔ اور مجازی طور پر وہ یہی خیال کرتا ہے کہ وہی خداوند قادر مطلق ہے۔ اور یہ امر ارباب کشوف میں شائع و متعارف و معلوم الحقیقت ہے جس سے کوئی صاحب کشف انکار نہیں کر سکتا۔ غرض وہی صفت جمال جو بعالم کشف قوت متخیلہ کے آگے ایسی دکھلائی دی تھی جو خداوند قادر مطلق ہے۔ اس ذات بیچون و بیچگون کے آگے وہ کتاب قضاء و قدر پیش کی گئی اور اس نے جو ایک حاکم کی شکل پر متمثل تھا اپنے قلم کو سرخی کی دوات میں ڈبو کر اول اس سرخی کو اس عاجز کی طرف چھڑکا اور بقیہ سرخی کا قلم کے مونہہ میں رہ گیا۔ اس سے اس کتاب پر دستخط کر دیئے اور ساتھ ہی وہ حالت کشفیہ دور ہو گئی۔ اور آنکھ کھول کر جب خارج میں دیکھا تو کئی قطرات سرخی کے تازہ بتازہ کپڑوں پر پڑے۔ چنانچہ ایک صاحب عبداللہ نام جو سنور ریاست پٹیالہ کے رہنے والے تھے۔ اور اس وقت اس عاجز کے پاس نزدیک ہو کر بیٹھے ہوئے تھے دو یا تین قطرہ سرخی کے ان کی ٹوپی پر پڑے''۔ اب کوئی کہہ سکتا ہے کہ حضرت مسیح موعود کے جسم سے خون نکلا تھا لیکن سنوری صاحب کی ٹوپی پر کیسے جا پڑ اور اوپر چھت کی طرف دیکھا گیا تھا وہاں کوئی چھپکلی وغیرہ کوئی جانور ایسا نہیں تھا جس کے متعلق یہ گمان ہو کہ اس کی دم کٹی ہے اس کا خون گرا ہے۔ ''پس وہ سرخی جو ایک امر کشفی تھا وجود خارجی پکڑ کر نظر آ گئی۔ اسی طرح اور کئی مکاشفات ہیں جن کا لکھنا موجب تطویل ہے' مشاہدہ کیا گیا ہے۔'' (سرمه چشم آریه صفحه 131 و 132 حاشیه)

حضرت مسیح موعود سے عبداللہ سنوری صاحب نے وہ قمیص مانگ لی تھی جس پر سرخی کے نشان تھے تو حضرت مسیح موعود کو یہ گمان گزرا کہ اس سے بعد میں شرک نہ پیدا ہو اس لئے آپ نے شرط یہ لگائی کہ یہ قمیص تمہارے ساتھ ہی دفن ہو گی چنانچہ منشی عبداللہ سنوری صاحب اسی قمیص میں دفن کئے گئے۔

کشف ہے 1887ء کا فرماتے ہیں کہ ''ایک دفعہ مولوی محمد حسین بٹالوی کا ایک دوست انگریزی خواں نجف علی نام (جو کہ کابل بھی گیا تھا اور شاید اب بھی وہاں ہے) میرے پاس آیا اور اس کے ہمراہ مجی مرزا خدا بخش صاحب بھی تھے۔ ہم تینوں سیر کے لئے باہر گئے تو راستے میں کشفی طور پر مجھے معلوم ہوا کہ نجف علی نے میری مخالفت اور نفاق میں کچھ باتیں کی ہیں۔ چنانچہ یہ کشف اس کو سنایا گیا تو اس نے اقرار کیا کہ یہ بات صحیح ہے۔'' میں نے اسی طرح آپ کے خلاف باتیں کی تھیں۔ (تذکرہ۔ صفحہ 148 مطبوعہ 1969ء)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں :۔ ''بارہا غوث اور قطب وقت میرے پر مکشوف کئے گئے جو میری عظمت مرتبت پر ایمان لائے ہیں اور لائیں گے۔''

(تذکرہ صفحہ 162 مطبوعہ 1969ء)

(۔) ''ایک صاف اور صریح کشف میں مجھ پر ظاہر کیا گیا کہ ایک شخص حارث نام یعنی حراث (بزاز میندار) آنے والا جو ابوداؤد کی کتاب میں لکھا ہے' یہ خبر صحیح ہے۔ اور یہ پیشگوئی اور مسیح کے آنے کی پیشگوئی در حقیقت یہ دونوں اپنے مصداق کے رو سے ایک ہی ہیں۔ یعنی ان دونوں کا مصداق ایک ہی شخص ہے جو یہ عاجز ہے۔'' (تذکرہ صفحہ 176 مطبوعہ 1969ء)

اسی طرح حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ :۔ ''خدا تعالیٰ نے مجھے ایک کشف کے ذریعہ سے اطلاع دی ہے کہ سورۃ العصر کے اعداد سے بحساب ابجد معلوم ہوتا ہے'' اس کے اعداد بنتے ہیں چار ہزار سات سو اتالیس برس تو ابتدائے دنیا سے لے کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے وصال تک قمری حساب بعینہ اتنے ہی سال ہیں۔

(تحفه گولڑویه۔ روحانی خزائن جلد 17 صفحه 251 و 252 صفحه 179 مطبوعه 1969ء)

''کشفی حالت میں اس عاجز نے دیکھا کہ انسان کی صورت پر دو شخص ایک مکان میں بیٹھے ہیں۔ ایک زمین پر اور ایک چھت کے قریب بیٹھا ہے۔ تب میں نے اس شخص کو جو زمین پر تھا' مخاطب کر کے کہا کہ مجھے ایک لاکھ فوج کی ضرورت ہے۔ مگر وہ چپ رہا اور اس نے کچھ بھی جواب نہ دیا۔ تب میں نے اس دوسرے کی طرف رجوع کیا جو چھت کے قریب اور آسمان کی طرف تھا اور اسے میں نے مخاطب کر کے کہا کہ مجھے ایک لاکھ فوج کی ضرورت ہے۔ وہ میری اس بات کو سن کر بولا کہ ایک لاکھ نہیں ملے گی مگر پانچ ہزار سپاہی دیا جائے گا''۔ چنانچہ یہ پانچ ہزاری فوج جو حضرت مسیح موعود کو عطا ہوئی ہے یہ اسی کشف کے نتیجے میں ملی ہے۔ یہ پانچ ہزار اس زمانے میں تھے اب تو پھیل کر بہت بڑھ گئے ہیں۔ اس سے مراد واقفین زندگی ہیں اور اب سب دنیا کا حساب لگائیں جس میں وقف کی روح کے ساتھ لوگ کام کر رہے ہیں تو وہ ایک لاکھ کے قریب بھی پہنچتے ہوں گے۔ ''تب میں نے اپنے دل میں کہا کہ اگرچہ پانچ ہزار تھوڑے آدمی ہیں پر اگر خدائے تعالیٰ چاہے تو تھوڑے بہتوں پر فتح پا سکتے ہیں۔ (۔)

(تذکرہ صفحہ 177 و 178 مطبوعہ 1969ء)

1891ء ''یہ وہ زمانہ ہے جو اس عاجز پر کشفی طور پر ظاہر ہوا۔ جو کمال طغیان اس کا اس سن ہجری میں شروع ہو گا جو آیت (یقیناً ہم اس کو لے جانے پر قادر ہیں) میں بحساب جمل مخفی ہے۔ یعنی 1274 ہجری۔'' (تذکرہ صفحہ 185 مطبوعہ 1969ء) یہ حضرت مسیح موعود کی بعثت کا زمانہ ہے۔

کشف 1891ء: ''جب مولوی محمد حسین صاحب نے ہمارے کفر کا فتویٰ دیا اور لوگوں کو بھڑکایا کہ یہ مسلمان نہیں' ان کے جنازے درست نہیں اور ان کو مسلمانوں کے قبرستانوں

میں دفن نہ ہونے دیا جاوے۔ اس وقت چونکہ بغض و عداوت بڑھ گئی تھی ہم گویا تنہا رہ گئے۔ اس وقت میں نے کشفی حالت میں دیکھا کہ میرے بڑے بھائی مرزا غلام قادر مرحوم کی شکل پر ایک شخص آیا ہے۔ مگر مجھے فوراً معلوم کرایا گیا کہ یہ فرشتہ ہے۔ میں نے کہا کہ تم کہاں سے آئے ہو؟ اس نے کہا کہ جئت من حضرة الوتر۔ میں جناب باری سے آیا ہوں۔ میں نے کہا کہ کیوں؟۔ اس نے کہا کہ بہت سے لوگ تم سے الگ ہو گئے ہیں اور تمہاری عداوت میں بڑھتے جاتے ہیں۔ یہ پیغام دینے آیا ہوں۔ میں نے اس کو الگ ہو کر ایک بات کہنی چاہی۔ جب وہ الگ ہوا تو میں نے کہا کہ لوگ تو مجھ سے علیحدہ ہو گئے ہیں مگر کیا تم بھی الگ ہو گئے ہو؟ اس نے کہا: نہیں' ہم تو تمہارے ساتھ ہیں۔ معاً میری حالت کشف اس پر جاتی رہی۔''

(تذکرہ صفحہ 188 مطبوعہ 1969ء)

''ایک کشفی رنگ میں میں نے دیکھا کہ میں نے نئی زمین اور نیا آسمان پیدا کیا ہے اور پھر میں نے کہا کہ آؤ اب انسان کو پیدا کریں۔ اس پر نادان مولویوں نے شور مچایا کہ دیکھو اب اس شخص نے خدائی کا دعویٰ کیا۔ حالانکہ اس کشف سے یہ مطلب تھا کہ خدا میرے ہاتھ پر ایک ایسی تبدیلی پیدا کرے گا کہ گویا آسمان اور زمین نئے ہو جائیں گے اور حقیقی انسان پیدا ہوں گے۔''

(تذکرہ صفحہ 193۔ مطبوعہ 1969ء)

(۔) ''چند روز کا ذکر ہے کہ اس عاجز نے اس طرف توجہ کی کہ کیا اس حدیث کا جو الآیات بعد المائتین ہے ایک یہ بھی منشاء ہے کہ تیرہویں صدی کے اواخر میں مسیح موعود کا ظہور ہوگا اور کیا اس حدیث کے مفہوم میں بھی یہ عاجز داخل ہے۔ تو مجھے کشفی طور پر اس مندرجہ ذیل نام کے اعداد حروف کی طرف توجہ دلائی گئی کہ دیکھ یہی مسیح ہے کہ جو تیرھویں صدی کے پورے ہونے پر ظاہر ہونے والا تھا۔ پہلے سے یہی تاریخ ہم نے نام میں مقرر کر رکھی تھی اور وہ یہ نام ہے ''غلام احمد قادیانی''۔ اس نام کے عدد پورے تیرہ سو ہیں اور اس قصبہ قادیان میں بجز اس عاجز کے اور کسی شخص کا غلام احمد نام نہیں۔ بلکہ میرے دل میں ڈالا گیا کہ اس وقت بجز اس عاجز کے تمام دنیا میں غلام احمد قادیانی کسی کا بھی نام نہیں اور اس عاجز کے ساتھ اکثر یہ عادت اللہ جاری ہے کہ وہ سبحانہٗ بعض اسرار اعداد حروف تہجی میں میرے پر ظاہر کر دیتا ہے۔''

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 189-190 تذکرہ صفحہ 179 مطبوعہ 1969ء)

پھر 1892ء میں ایک کشف ہے ''بارہا اس عاجز کا نام مکاشفات میں غازی رکھا گیا ہے''۔ (تذکرہ صفحہ 196ء مطبوعہ 1969ء)

(۔) فرماتے ہیں'' مجھے کشفی طور پر عین بیداری میں بار ہا بعض مردوں کی ملاقات کا اتفاق ہوا اور میں نے بعض فاسقوں اور گمراہی اختیار کرنے والوں کا جسم ایسا سیاہ دیکھا ہے کہ گویا وہ دھوئیں سے بنایا گیا ہے۔'' (تذکرہ صفحہ 290 مطبوعہ 1969ء)

''اسلامی اصول کی فلاسفی'' کے متعلق حضرت مسیح موعود کو کشفی طور پر جو فتح کی حیرت انگیز خوشخبری دی گئی تھی اور جو بڑی شان کے ساتھ پوری ہوئی اس کے متعلق فرماتے ہیں:۔

''عالم کشف میں اس کے متعلق دیکھا کہ میرے محل پر غیب سے ایک ہاتھ مارا گیا۔ اور اس ہاتھ کے چھونے سے اس محل میں سے ایک نور ساطعہ نکلا جو اردگرد پھیل گیا اور میرے ہاتھوں پر بھی اس کی روشنی پڑی۔ تب ایک شخص جو میرے پاس کھڑا تھا وہ بلند آواز سے بولا کہ اللّٰہ اکبر (۔) اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس محل سے میرا دل مراد ہے جو جائے نزول و حلول انوار ہے۔ اور وہ نور قرآنی معارف ہیں اور خیبر سے مراد تمام خراب مذہب ہیں جن میں شرک اور باطل کی ملونی ہے۔ اور انسان کو خدا کی جگہ دی گئی یا خدا کی صفات کو اپنے کامل محل سے نیچے گرا دیا ہے۔

سو مجھے جتلایا گیا کہ اس مضمون کے خوب پھیلنے کے بعد جھوٹے مذہبوں کا جھوٹ کھل جائے گا۔ اور قرآنی سچائی دن بدن زمین پر پھیلتی جائے گی جب تک کہ وہ اپنا دائرہ پورا کرے۔ پھر میں اس کشفی حالت سے الہام کی طرف منتقل کیا گیا اور مجھے یہ الہام ہوا۔ یعنی خدا تیرے ساتھ ہے۔ خدا وہیں کھڑا ہوتا ہے جہاں تو کھڑا ہو۔ یہ حمایت الٰہی کے لئے ایک استعارہ ہے''۔ (انجام آتھم صفحہ 299 حاشیہ ۔ تذکرہ صفحہ 290-291 مطبوعہ 1969ء)

اب یہ پیشگوئی تو اس شان کے ساتھ پوری ہو چکی ہے کہ کوئی انسان بد باطن ہی ہو تو اس کا انکار کر سکتا ہے۔ ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' ایک ایسی کتاب ہے' جس کے متعلق ٹالسٹائے نے اس زمانے میں یہ کہا تھا کہ کسی بہت ہی عظیم الشان انسان کے ہاتھ کی لکھی ہوئی کتاب ہے' کوئی معمولی کتاب نہیں۔ اور تمام دنیا میں اب بھی یہ کتاب اس بات کی گواہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ سے جو کشفی حالت میں وعدے کئے تھے وہ بعینہٖ اسی طرح پورے ہوئے ہیں۔

پھر 1897ء کا الہام ہے (۔) جو لفظ لــدن کا ذکر ہے۔ اس کی شرح کشفی طور پر یوں معلوم ہوئی کہ ایک فرشتہ خواب میں کہتا ہے کہ یہ مقام لدن جہاں تجھے پہنچایا گیا' یہ وہ مقام ہے جہاں ہمیشہ بارشیں ہوتی رہتی ہیں اور ایک دم بھی بارش نہیں تھمتی۔''

(تذکرہ صفحہ 299 مطبوعہ 1969ء)

اب انگلستان میں بھی ایک لڈگیٹ (Lud Gate) ہے جہاں مذہبی بحثیں ہوتی رہتی ہیں اور انگلستان کے لڈگیٹ کی تشریح مجھے سمجھ آئی ہے کہ یہی مراد ہے کہ حضرت مسیح موعود کے غلاموں کو لڈگیٹ پر بحثوں کے دوران عظیم الشان فتح نصیب ہوگی۔

''عالم کشف میں میں نے دیکھا کہ زمین نے مجھ سے گفتگو کی اور کہا: (۔) یعنی اے خدا کے ولی! میں تجھ کو پہچانتی نہ تھی۔'' (تذکرہ صفحہ 299 مطبوعہ 1969ء)

حضرت مسیح موعود پر ٹیکس لگانے کی بڑی کوششیں کی گئیں چنانچہ حضرت مسیح موعود نے ایک دفعہ دیکھا کہ ہندو تحصیلدار ہے بٹالہ کا جو تلا ہوا ہے اس بات پر کہ حضرت مسیح موعود پر ٹیکس لگا کے چھوڑے گا۔ حضرت مسیح موعود نے کشفی طور پر یہ دیکھا کہ وہ ہندو تبدیل ہو گیا ہے اور اس کی جگہ ایک مسلمان تحصیلدار بنایا گیا ہے۔ اور وہ انصاف کے ساتھ فیصلہ کرے گا۔ چنانچہ بہت سے لوگوں کو یہ کشف بتا دیا گیا اور اس میں جو نام لکھے ہوئے ہیں۔ ان میں انسپکٹر مدارس جموں و کشمیر بھی تھے خواجہ جمال الدین صاحب بھی تھے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود کے اس کشف کی روشنی میں بعینہٖ ایسا ہوا' جس کی پیشگوئی اس کشف میں کی گئی تھی۔ ڈپٹی کمشنر بہادر ضلع گورداسپور کو رپورٹ بھیج دی گئی جس نے حضرت مسیح موعود کے حق میں فیصلہ کر دیا۔

(تذکرہ صفحہ 318-319 مطبوعہ 1969ء)

حضرت مسیح موعود کا ایک کشف ہے:

''ایک بار ہم نے کرشن جی کو دیکھا وہ کالے رنگ کے تھے اور پتلی ناک' کشادہ پیشانی والے ہیں۔ کرشن جی نے اٹھ کر اپنی ناک ہماری ناک سے اور اپنی پیشانی ہماری پیشانی سے ملا کر چسپاں کر دی۔''

(الحکم جلد 12 نمبر 17 مورخہ 6 مارچ 1908ء صفحہ 7 تذکرہ صفحہ 381 مطبوعہ 1969ء)

اب مجھے نیوزی لینڈ میں جانے کا اتفاق ہوا تو وہاں بھی یہی رسم دیکھی۔ مجھے اس وقت سمجھ نہیں آئی کہ کیا قصہ ہے۔ لیکن حضرت مسیح موعود کی یہ عبارت پڑھ کر مجھے پتہ چلا کہ پرانے زمانے کے لوگوں میں یہ رواج تھا۔ جب میں وہاں کے سرداروں سے ملا تو انہوں نے اٹھ کر میری پیشانی کے ساتھ اپنی پیشانی اور میری ناک کے ساتھ اپنی ناک رگڑی۔ یہ تعجب تو ہوا تھا اس وقت لیکن سمجھ نہیں آئی تھی۔ اب اس کشف کو پڑھ کر سمجھ آئی ہے کہ یہ پرانا رواج چلا آ رہا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے تھے:۔

''ہم نے کشف میں دیکھا کہ قادیان ایک بڑا عظیم الشان شہر بن گیا اور انتہائی نظر سے بھی پرے تک بازار نکل گئے۔ اونچی اونچی دو منزلی یا چومنزلی یا اس سے بھی زیادہ اونچے اونچے چبوتروں والی دکانیں عمدہ عمارت کی بنی ہوئی ہیں اور موٹے موٹے سیٹھ بڑے بڑے پیٹ والے

جن سے بازار کو رونق ہوتی ہے' بیٹھے ہیں- اور ان کے آگے جواہرات اور لعل اور موتیوں اور ہیروں' روپوں اور اشرفیوں کے ڈھیر لگ رہے ہیں- اور قسما قسم کی دوکانیں خوبصورت اسباب سے جگمگا رہی ہیں- یکے' بگھیاں' ٹم ٹم' پالکیاں' گھوڑے' شکرمیں' پیدل' اس قدر بازار میں آتے جاتے ہیں کہ مونڈھے سے مونڈھا بھڑ کر چلتا ہے اور راستہ بمشکل ملتا ہے-"

(تذکرہ صفحہ 393و 394 از مضمون پیر سراج الحق صاحب مندرجہ الحکم جلد 6پرچہ 30اپریل 1902ء)

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

"میں نے ایک دفعہ کشف میں اللہ تعالیٰ کو تمثل کے طور پر دیکھا- میرے گلے میں ہاتھ ڈال کر فرمایا: جے توں میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو" (تذکرہ صفحہ 471) بہت ہی پیار کا اظہار ہے کہ اگر تو میرا ہو جائے تو سارا جگ ہی تیرا ہو جائے اور یہ بات درست ہے کہ جس کا اللہ ہو جائے پھر اس کا سارا جگ ہو جاتا ہے-

اس ضمن میں مجھے خیال آیا کہ آپ کو یہ بھی سمجھا دوں کہ دعا کرتے وقت دعا یہ کرنی چاہئے کہ اللہ دل کو ہر قسم کے حرص اور ہوا سے خالی کر دے- یہ بہترین دعا ہے- حضرت خلیفۃ المسیح الاول اپنا ایک واقعہ لکھتے ہیں کہ ایک دفعہ کشمیر میں جاتے ہوئے آپ نے ایک فقیر کو دیکھا کہ لنگوٹی پہنے بیٹھا تھا اور بہت اچھل رہا تھا کہ بہت خوش ہوں آج تو مزا آ گیا- حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے پوچھا' اس وقت خلیفہ نہیں تھے- حکیم نورالدین صاحب نے پوچھا کہ بتا تجھے کیا مل گیا وہی لنگوٹی جو پہلے ہوا کرتی تھی اور کچھ بھی نہیں تیرے پاس تو اتنی چھلانگیں کیا مار رہے ہو- اس نے کہا جدھیاں ساریاں مراداں پوریاں ہو جان او خوش کیوں نہ ہوئے- انہوں نے کہا ساری مرادیں کیا پوری ہوئی ہیں- اس نے کہا جس کے دل میں مراد ہی کوئی نہ رہے' اس کی سب مرادیں پوری ہو جاتی ہیں- پس یہ دعا کرنی چاہئے کہ دل حرص و ہوا سے خالی ہو جائے اور جو کچھ قناعت کا مقام ہے وہ انسان کو نصیب ہو-

اب میں خلاصۃً ایک دکھی بچی کا خط آپ کو سنا دیتا ہوں- ایک بڑی دکھی بچی نے مجھے خط میں لکھا ہے کہ میری شادی ہوئی ہے اور میرے ماں باپ غریب تھے اس لئے زیادہ جہیز نہیں دے سکے- مجھے ہر وقت سسرال کی طرف سے یہ طعنے ملتے ہیں کہ یہ لڑکی لے کے کیا آئی ہے- پھوٹی کوڑی بھی اس کے پاس نہیں ہے- وہ کہتی ہے اتنا میرا دل دکھی ہوتا ہے کہ میں صرف آپ کو بتا رہی ہوں کہ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ میرے دل پہ کیا بیتتی ہے؟ پس میں اس خطبے کے آخر پر احباب کو نصیحت کرتا ہوں کہ اول تو جہیز کو اہمیت ہی نہ دیں کہ جس حالت میں کوئی غریب انسان ہے اسی حالت میں لڑکی کو رخصت کرے- لڑکی جہیز ہے' لڑکی کے کپڑے اس کے زیور جہیز نہیں ہیں- لڑکی اچھی صورت کی ہو' اچھی سیرت کی ہو تو اس سے بڑا جہیز اور کوئی نہیں ہے- پس لڑکی پر نگاہ رکھ کر اس سے شادی کریں- پہلے سے فیصلہ کر کے دیکھیں کہ لڑکی اچھی اور گھر کے قابل ہے کہ نہیں پھر اس کے بعد کسی جہیز کا مطالبہ کرنا بالکل ناجائز ہے- آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی سنت پر عمل کریں کہ کس طرح سادہ کپڑوں میں اپنی بیٹی کو رخصت کیا ہے- کوئی جہیز وغیرہ ساتھ نہیں گیا- پس اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے-

(الفضل انٹرنیشنل 21 فروری 2003ء)

حکیم منور احمد عزیز صاحب

پھلوں کے فوائد اور خواص

خشک میوہ جات مثلاً بادام' پستہ' کشمش' انجیر' چھوہارہ اور اخروٹ وغیرہ گرمیوں میں نہیں کھانے چاہئیں لیکن سردیوں میں ان کا کھانا مفید ہوتا ہے- تازہ پھل اور خشک میوہ جات کے فوائد درج کئے جاتے ہیں:-

انگور- انگور خون بکثرت پیدا کرتا ہے- جلدی ہضم ہو جاتا ہے- بدن کو موٹا کرتا ہے- خام انگور قابض اور سرد خشک ہوتا ہے-

آڑو - آڑو ملین مقوی جگر و معدہ جوش خون اور پیاس کو کم کرتا ہے- صفراوی بخار اور ذیابیطس کے لئے مفید ہے- گٹھلی کا روغن بواسیر اور کان درد کے لئے مفید ہے-

آم- آم خون پیدا کرتا ہے اور بدن کو موٹا کرتا ہے- معدہ' گردہ' مثانہ اور آنتوں کو قوت دیتا ہے-

آلو بخارا - آلو بخارا ملین اور پیاس کو تسکین دیتا ہے- گرم درد سر' صفراوی تپ اور متلی کو مفید ہے-

اخروٹ- بدہضمی میں مفید ہے- ردی مواد کو تحلیل کرتا ہے-

امرود- مفرح' مقوی قلب' قوت ہاضمہ کو تقویت دیتا ہے- معدہ' دل کو فرحت بخشتا ہے- مالیخولیا- زکام' بواسیر' قبض کے مریضوں کے لئے مفید ہے- کچا امرود قابض اور پختہ کھانے کے بعد کھانا ملین ہے-

انار- مقوی قلب و جگر معدہ' مدر بول' خون صاف پیدا کرتا ہے- گرم مزاجوں کے لئے عمدہ غذا ہے- پیاس کو تسکین دیتا اور اعضائے رئیسہ کو تقویت دیتا ہے-

انجیر- مخرج بلغم' مدر بول' تلی جگر کی ورم سنگ گردہ مثانہ اور صرع یعنی مرگی کو مفید ہے-

بادام- بادام شیریں مفرح و مقوی دماغ ملین شکم' ملین سینہ' مقوی بصر' مغلظ' بدن کو موٹا کرتا خشک کھانسی اور خراش مثانہ میں مفید ہے-

پستہ- مقوی قلب و دماغ- مقوی حافظہ بدن کو موٹا کرتا اور بلغم کو خارج کرتا ہے-

تربوز- پیاس اور صفرا کو سکون دیتا ہے- مدر بول ملین طبع' تپ صفراوی' تپ محرقہ' سوزش بول سوزاک یرقان اور اسہال صفراوی میں مفید ہے-

جامن- جامن قابض مسکن حرارت' مقوی معدہ جگر جوش خون صفراوی اور ذیابیطس میں مفید ہے-

خربوزہ- قبض کشا مدر بول سنگ گردہ مثانہ توڑتا ہے- بدن کو موٹا کرتا ہے- اس کے چھلکے کا لیپ چہرہ کے رنگ کو صاف کرتا ہے-

خوبانی- ملین و مسکن- سوزش معدہ اور بواسیر میں مفید ہے- جوش خون کو تسکین دیتی ہے-

سنگترہ- سنگترہ قاطع صفرا- حدت جسمانی کو دور کرتا ہے- مفرح اور مقوی قلب ہے- اس کے چھلکے کا ضماد چہرہ کے داغ دھبے کو دور کرتا ہے-

انناس- مقوی اعضاء رئیسہ- حرارت صفراوی کو کم کرتا ہے- لاغری کو تقویت دیتا ہے-

گنا- مفرح قلب ملین طبع- مدر بول ہے- دانتوں کو مضبوط کرتا صاف خون پیدا کرتا سینہ' پھیپھڑے اور کھانسی کو مفید ہے-

پپیتہ- ہاضم مشتہی کا سریع مدر بول ملین طبع - بھوک لگاتا- گردہ مثانہ کی پتھری توڑتا پیٹ کے کیڑوں کو مارتا ہے-

سیب- سیب مفرح و مقوی دل دماغ' مقوی اعضائے رئیسہ گرمی سے تسکین دیتا ہے- بھوک بڑھاتا ہے- خون صاف پیدا کرتا ہے- اس میں قلیل مقدار فولاد کی ہوتی ہے- اس لئے قدرے قابض ہے- فولاد کے علاوہ کیلشیم اور فاسفورس بھی پائے جاتے ہیں-

فالسہ- مقوی معدہ جگر اور قلب ہے- پیاس بجھاتا ہے- گرمی کا بخار- سینہ معدہ کی سوزش کو مٹاتا ہے- فالسہ کا شربت اختلاج قلب میں مفید ہے-

کھجور- اچھی غذا ہے- خون پیدا کرتی ہے- معدہ اور جگر کو تقویت بخشتی ہے- بدن کو موٹا کرتی ہے-

کیلا- کیلا اچھی غذا ہے- خون گاڑھا پیدا کرتا ہے- بدن کو موٹا سینہ کو نرم اور خشک کھانسی اور حلق کی خشونت کو زائل کرتا ہے-

لوکاٹ- لوکاٹ مسکن حرارت' پیاس کو بجھاتا ہے- صفرا اور خون کی حدت کو دور کرتا ہے- خونی اور صفراوی بیماریوں میں مفید ہے-

لیچی- مزاج (سرد تر درجہ دوم) لیچی مفرح و مقوی قلب ہے- پیاس کو بجھاتی ہے- اس کا پانی لمبے میعادی بخاروں میں دیا جاتا ہے-

ناشپاتی - ناشپاتی دیر سے ہضم ہوتی ہے- خون گاڑھا کرتی اور اعضاء کو قوت دیتی ہے- امراض جگر میں مفید ہے-

---

قطب نما

صدیوں سے جہاز رانی میں سمت معلوم کرنے کے لئے مقناطیسی قطب نما مستعمل تھا مگر جب بحری جہاز لکڑی کی بجائے فولاد او رلوہے سے بننے لگے تو مقناطیسی قطب نما کی کارکردگی موثر نہ رہی۔ 1852ء میں اس مشکل پر قابو پانے کے لئے جائروسکوپ ایجاد کیا گیا جو اپنے محور کے گرد گھوم کر ایک ہی سمت قائم رکھتا تھا۔ 1906ء میں اسی گردش نما یا جائروسکوپ کے اصول پر ایک جرمن سائنسدان ہرمن آنسٹو چیز کامپف نے گردش نمائی قطب نما ایجاد جو کارکردگی میں اپنے پیشرو جائروسکوپ سے بہت بہتر تھا۔ یہ آلہ بعد ازاں ہوائی جہازوں میں سمت معلوم کرنے کے لئے استعمال کیا جانے لگا اور سمندر کے ساتھ ساتھ فضاؤں میں بھی انسان کے لئے جہاز رانی آسان ہوگئی۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرمہ منزہ سعید صاحبہ اہلیہ مکرم محمد سعید جاوید صاحب دارالصدر ربوہ لکھتی ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے بھائی مکرم حسنات احمد صاحب مقیم کینیڈا سڈنی آسٹریلیا کو ایک بیٹی کے بعد مورخہ 18 مارچ 2003ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچے کا نام "ایقان بشارت" عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب مرحوم سابق ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت کا پوتا اور مکرم چوہدری مسعود احمد باجوہ صاحب برادر محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے بچے کے صالح اور خادم دین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم محمد اسلم خالد صاحب واہ کینٹ سے لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری بیٹی ڈاکٹر تو مانہ خالد اور ڈاکٹر وسیم احمد چوہدری کو 14 فروری 2003ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام حارث احمد چوہدری تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری طاہر احمد صاحب سینئر ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول بستی ملوک ضلع ملتان کا پوتا ہے اور عزیزہ ڈاکٹر تو مانہ خالد محترم محمد ابراہیم صاحب آف کھماچوں بنگہ ضلع جالندھر رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے نومولود کی صحت وسلامتی اور درازی عمر کیلئے درخواست دعا ہے۔

اعلان دارالقضاء

(محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ بابت ترکہ مکرم ماسٹر امیر الدین صاحب)

محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ ساکنہ مکان نمبر 11/37 دارالعلوم شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر مکرم ماسٹر امیر الدین صاحب ابن مکرم مولوی خواج الدین صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ قطعہ مذکورہ (نمبر 11/37 دارالعلوم شرقی) بر قبہ دس مرلے ان کے نام بطور مقاطعہ غیر منتقل کردہ ہے۔ اب یہ قطعہ/مکان ہمارے بیٹے فضل محمود عامر کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

(1) محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم فضل محمود عامر صاحب (بیٹا)
(3) مکرم قیصر محمود طاہر صاحب (بیٹا)
(4) محترمہ فوزیہ امیر صاحبہ (بیٹی)
(5) محترمہ ماریہ سمیرا امیر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

المناک حادثہ

افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ جماعت احمدیہ تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ کے ایک مخلص دوست مکرم محمد یونس صاحب ابن مکرم محمد یعقوب عالم صاحب اپنے بیوی بچوں کے ہمراہ مورخہ 27 مارچ 2003ء بروز جمعرات ربوہ سے گوجرانوالہ جاتے ہوئے شیخوپورہ کے قریب ویگن حادثہ کا شکار ہو گئے۔ مکرم محمد یونس صاحب موقعہ پر ہی وفات پاگئے۔ جبکہ آپ کا سب سے چھوٹا بیٹا جس کی عمر صرف ایک سال تھی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے حادثہ کے چوبیس گھنٹے بعد میو ہسپتال لاہور میں اللہ کو پیارا ہو گیا۔ مرحوم کی اہلیہ کی دونوں ٹانگیں بری طرح زخمی ہیں اور آپ میو ہسپتال کے سرجیکل وارڈ میں زیر علاج ہیں۔ اگلے روز نماز جمعہ کے بعد تتلے عالی میں نماز جنازہ معلم صاحب وقف جدید نے پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم مبارک احمد ثانی صاحب پرنسپل مدرسۃ الحفظ نے دعا کروائی۔ کم سن بچے کی تدفین بروز ہفتہ تتلے عالی میں ہوئی۔ ان کا ایک بیٹا محمد وقار یونس جو کہ مدرسۃ الحفظ ربوہ میں سال اول کے طالب علم ہے۔ آخری ہفتہ کی چھٹی کی وجہ سے انہیں ہی لینے کیلئے سب گھر والے آئے تھے۔ ان کے ساتھ ان کے دو بھائی بھی زخمی ہوئے ہیں۔ ایک شیخوپورہ کے سول ہسپتال میں داخل ہے۔ جبکہ دوسرے بھائی اپنی والدہ صاحبہ کے ساتھ میو ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ مکرم محمد یونس صاحب بہت ہی مخلص اور فدائی خادم سلسلہ تھے۔ آپ کے اخلاص اور فدائیت کا اظہار اس بات سے بھی ہوتا ہے کہ آپ نے اپنے تین بیٹے وقف نو کی تحریک میں پیش کئے ہوئے ہیں۔ تتلے عالی جماعت کے احباب نے مرحوم کے اخلاص کی ایک یہ بات بھی بیان کی ہے کہ باوجود یکہ مرحوم محنت مزدوری کرتے تھے مگر چندوں میں ہمیشہ پیش پیش رہتے تھے۔ سال 2003ء کا چندہ ماہ دسمبر تک کا پیشگی ادا کر چکے تھے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم اور ان کے بیٹے کے درجات بلند فرمائے۔ زخمیوں کو شفاء کامل و عاجل عطا فرمائے۔ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور آپ ان کا حامی و ناصر ہے۔

ضرورت انسپکٹر ادارہ الفضل

ادارہ الفضل کو وصولی اشتہارات و چندہ جات کے لئے ایک انسپکٹر کی ضرورت ہے۔ اہلیت کم از کم ایف اے ضروری ہے۔ 35 سے 40 سال کی عمر کے افراد صدر/امیر صاحب کی تصدیقی چٹھی کے ساتھ 5 اپریل تک رابطہ کریں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

جنگ کے خلاف عالمی احتجاج میں شدت

امریکی قیادت میں عراق سے جنگ کے خلاف دنیا بھر میں احتجاجی مظاہروں کا سلسلہ جاری ہے۔ انڈونیشیا کے دارالحکومت جکارتہ میں تقریباً 2 لاکھ افراد نے مظاہرہ کیا۔ ڈھاکہ میں ہزاروں مظاہرین نے امریکی سفارتخانے کا گھیراؤ کیا۔ امریکی شہر سان فرانسسکو میں یہودی، مسلمان، مسیحی، بدھ اور دیگر مذاہب کے لوگوں نے مشترکہ مظاہرہ کیا۔ 85 مظاہرین گرفتار کر لئے گئے۔ برطانیہ، اٹلی، یونان، سپین، ہنگری، سوئٹزر لینڈ، سیول، اردن اور بھارت میں بھی مظاہرے ہوئے اور امریکی پرچم اور صدر بش و ٹونی بلیئر کی تصاویر نذر آتش کی گئیں، جنگ بند کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ جرمنی میں لوگوں نے سر منڈوا کر مظاہرہ کیا۔ عمان میں مظاہرین نے اسرائیلی سفارتخانے میں داخل ہونے کی کوشش کی۔ جاپان میں 26 ہزار طلباء نے انسانی زنجیر بنائی۔ چینی حکومت نے عوام کو عراق کے خلاف مظاہرہ کی اجازت دے دی۔

انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں ایمنسٹی

انٹرنیشنل نے کہا ہے کہ عراقی جنگ کی آڑ میں امریکہ و برطانیہ سمیت 14 سے زائد ممالک بنیادی شہری حقوق کی خلاف ورزیاں کر رہے ہیں۔ بلجیم میں جنگ کے خلاف 450 مظاہرین گرفتار کئے گئے۔ سوڈان میں 3 مظاہرین گولی چلنے سے ہلاک ہوئے۔ برطانوی پولیس عام شہریوں کی بلاوجہ تلاشی اور انسداد دہشت گردی کے قوانین پر عمل کر رہی ہے۔ تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل کے ترجمان نے کہا کہ امریکی اور اتحادی فوجیں جنگی قوانین کے حقوق پامال کرنے سے باز رہیں۔ اور کلسٹر بم شہریوں پر نہ برسائے جائیں۔

افغانستان میں 12- اتحادی ہلاک افغانستان

کے مشرقی شہر جلال آباد میں نامعلوم افراد نے ائیرپورٹ امریکی فوج کے رہائشی ہیں اور افغان فوج کے اڈے پر راکٹ برسائے۔ طالبان نے ہلمند میں 12 اتحادیوں کو ہلاک جبکہ افغان حکومت نے قندھار میں 8 طالبان کو قیدی بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔

امریکہ کی فوجی حکومت کا منصوبہ عراق کی

جلاوطن اپوزیشن کے نئے دھڑے نے جنگ کے بعد امریکہ کی فوجی حکومت کا منصوبہ مسترد کر دیا ہے۔ 300 ارکان کی کانفرنس 80 سالہ عدنان پاچاچی کی صدارت میں لندن میں منعقد ہوئی۔ اجلاس کے اعلامیہ میں کہا گیا ہے ٹومی فرینکس کی حکومت نہیں مانیں گے۔ عراقی سرزمین اور وسائل پر قبضہ نامنظور۔ جنگ کے بعد سیاسی خلا صوبائی خودمختاری کے ذریعہ پر کیا جائے۔ مستقبل کی حکومت لسانی، فرقہ بندی اور مذہبی بنیاد پر قائم نہیں ہونی چاہئے۔

علاوہ ازیں ایران، آسٹریلیا نے بھی عراق پر امریکی حکومت مسلط کرنے کا منصوبہ مسترد کر دیا ہے۔

افغان جیلوں میں سینکڑوں پاکستانی قیدی

افغانستان کی جیلوں میں ابھی تک قید سینکڑوں پاکستانیوں کی واپسی کا سلسلہ آئندہ چند دنوں تک شروع ہو جائے گا۔ اس سلسلہ میں افغان حکومت نے حکومت پاکستان کو افغانستان میں قید 583 پاکستانیوں کی رہائی پر آمادگی ظاہر کر دی ہے۔

شمالی کوریا سے خطرہ جاپانی وزیر دفاع نے کہا ہے

کہ شمالی کوریا خطرہ بنا تو جاپان پہلے حملہ کر سکتا ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

ادارہ الفضل مکرم چوہدری محمد شریف صاحب کو جماعتی دورہ پر بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ضلع منڈی بہاؤالدین اور ضلع گجرات کیلئے بھجوا رہا ہے۔

(i) توسیع اشاعت الفضل کیلئے نئے خریدار بنانا۔
(ii) الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی۔
(iii) الفضل کے خریداروں سے چندہ الفضل اور بقایاجات کی وصولی۔

امراء، صدران، مربیان سلسلہ، معلمین و جملہ احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

عراق پر حملے کی خبریں

امریکی و برطانوی طیاروں نے بغداد، بصرہ، موصل اور شمالی عراق پر شدید بمباری کی۔ بغداد میں صدر صدام حسین کے بیٹے کے محل اور دیگر عمارات کو نشانہ بنایا گیا۔ بمباری کے بعد بغداد کے وسطی علاقے میں 10 زوردار دھماکے سنائی دیئے جبکہ نواحی علاقے میں 20 دھماکے ہوئے جہاں ری پبلکن گارڈز کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا جس کے جواب میں عراقی طیارہ شکن توپوں سے فائرنگ کی گئی۔ عراق نے دو امریکی طیارے ایک ہیلی کاپٹر اور 15 ٹینک تباہ کر دیئے۔ عراق نے مزید خودکش حملوں کی دھمکی دی ہے۔ اور کہا ہے کہ چار ہزار عرب باشندے امریکی فوج پر فدائی حملوں کیلئے تیار ہیں اور اب یہ حملے ہماری معمول کی فوجی کارروائی کا حصہ ہوں گے اور کیس گے نہیں۔ بغداد میں پریس کانفرنس کے دوران عراق کے نائب صدر نے حملہ آور افواج کو متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ ان کے ملک پر مسلط کی جانے والی جنگ پوری عرب دنیا کو قربانی کرنے والوں کے خطہ میں تبدیل کر دے گی۔ ہمیں اپنے بچاؤ کیلئے کوئی بھی راستہ اختیار کرنے کا حق حاصل ہے۔ فدائی حملوں سے بچنے کیلئے اتحادی افواج سامان باندھ کر واپس روانہ ہو جائیں۔

عراق پر اتحادیوں کے حملوں میں عراقی سیٹلائٹ ٹیلی ویژن کی نشریات میں خلل ہوا ہے۔ بصرہ کا تین اطراف سے محاصرہ کیا ہوا ہے برطانوی فوجیوں نے کئی نواحی دیہات پر قبضہ کر لیا ہے لیکن انہیں بصرہ میں داخل ہونے میں شدید مزاحمت کا سامنا ہے۔ امریکی طیاروں نے خوراک کے کئی ذخیروں کو بمباری سے تباہ کر دیا۔ برطانیہ کے سابق وزیر خارجہ رابن کک نے کہا ہے کہ عراق کی مہم سے برطانوی فوجیں واپس بلائی جائیں۔ ایک اخبار کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ جنگ ناحق بھی ہے اور خونی بھی۔ رابن کک عراق پر فوج کشی کے خلاف کابینہ سے استعفیٰ دینے والے سب سے اعلیٰ عہدے کے وزیر تھے۔

ملکی خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

منگل	یکم اپریل	زوال آفتاب	12-13
منگل	یکم اپریل	غروب آفتاب	6-30
بدھ	2-اپریل	طلوع فجر	4-31
بدھ	2-اپریل	طلوع آفتاب	5-54

دفاعی پروگرام کے معائنے کی اجازت نہیں دینگے

وزیر دفاع نے کہا ہے کہ پاکستان کا پرامن میزائل دفاعی پروگرام عوام کے خون پسینے سے چل رہا ہے۔ کسی ملک کو بھی اس کے معائنے کی اجازت نہیں دینگے۔

پاکستان اور بھارت اختلافات دور کریں

فرانس نے بھارت اور پاکستان پر زور دیا ہے کہ وہ باہمی اختلافات خصوصاً مسئلہ کشمیر کو پرامن طریقے سے حل کر کے ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔

پاکستان نے اذلان شاہ ہاکی ٹورنامنٹ جیت لیا

ورلڈ چیمپئن جرمنی کو ایک زبردست مقابلے میں پاکستان نے صفر کے مقابلے میں ایک گول سے ہرا کر 12 واں سلطان اذلان شاہ ہاکی ٹورنامنٹ جیت لیا۔ میچ کا واحد گول شبیر حسین نے دوسرے ہاف میں کیا۔

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29